

- ص ۱۱ — ۱۰۔ الغماز علی الغماز للصبوری ص ۲۱۵ — ۱۱۔ الدرر المنتشرة للصبوطی ص ۳۹۰
 ص ۱۲ — ۱۲۔ ذیل الموضوعات للصبوطی ص ۲۰۳ — ۱۳۔ الحاوی للفتاوی للصبوطی ج ۲
 ص ۳۵۱ — ۱۴۔ الرد علی المعترضین علی الشیخ ابن عربی للفیروز آبادی ج ۲ ص ۳۷ (ق)
 ص ۱۵۔ المقاصد الحسنة للسخاوی ص ۴۱۹ — ۱۶۔ سورة البقرة۔ ۱۳۰ — ۱۷۔ الاسرار
 المرفوعة للقاری ص ۲۳۸ — ۱۸۔ کشف الخفاء و مزمل الالباس للعجلونی ج ۲ ص ۳۳۳۔ ۳۳۴
 ص ۱۹۔ الفتوحات المکیة لابن عربی ج ۱ ص ۵۷ — ۲۰۔ التکیل بمافی تأنیب الکوثری للیمانی
 ج ۲ ص ۳۴۱ — ۲۱۔ مقدمہ تحفۃ الاحوذی للمبارکپوری ص ۱۵۲۔ ۱۵۳ — ۲۲۔ قواعد
 التحدیث للقاظمی ص ۱۸۳۔ ۱۸۵ ملخصاً — ۲۳۔ تلخیص الملیس لابن الجوزی ص ۳۷۴ —
 ۲۴۔ سلسلۃ الاحادیث الضعیفۃ و الموضوعۃ لابن الجوزی ج ۱ ص ۹۶ — ۲۵۔ المصنوع للقاری ص ۳۷

چینیا کے مجاہدین سے خطاب

مالِ کار پہ اپنے سدا نظر رکھنا
 سکوں شناس نہ ہونا فریب ہے منزل
 صفائے قلب وہ گوہر ہے جس کا مول نہیں
 گھرے ہوئے ہو شبِ تار کے اندھیرے میں
 شبِ سیاہ ، مصائب کی جانے والی ہے
 سر نیاز جھکانا نہ تم عدو کے لئے
 یہ سخت سرد ہوائیں ڈرا نہیں سکتیں
 عدو نے جال بچائے ہیں ہر قدم پہ یہاں
 چراغِ راہ گزر ہو ذرا خبر رکھنا
 قدم قدم کو سدا مائل سفر رکھنا
 اسی چراغ سے روشن خدا کا گھر رکھنا
 خدا کی ذات سے امید تم مگر رکھنا
 دلوں میں حوصلہ تا آمد سحر رکھنا
 وقار و ناز کا سایہ مگر مگر رکھنا
 جنوں کے شعلہ ایمان کو ہم سفر رکھنا
 حصار دیدہ پنا میں رہگزر رکھنا
 یہ جان راہِ خدا میں ہی کام آئے گی
 حفاظتوں کی زرہ دوش تا کمر رکھنا!!